سوال نمبر 2: دورِ حاضر میں مسلم اُمہ کو درپیش مسائل اور ان کا حل اسلامی تعلیمات کی روشنی میں واضح کریں۔

دورِ حاضر میں مسلم اُمہ کو درپیش مسائل

تعارف:-

دنیا کے نقشے میں اسلام دوسرا بڑا مذہب ہے تقریباً **1.8 بلین** لوگ اس مذہب پر عمل پیرا ہیں جو کہ عالمی آبادی کا تقریباً **24%** بنتا ہے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بے شمار وسائل سے نوازا ہیں تا کہ مسلمان اپنی ضروریات کو اللہ کے عطا کردہ وسائل سے پورا کرے لیکن پھر بھی دورِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ بہت سے اندرونی اور بیرونی مسائل سے دوچار ہے اندرونی مسائل میں اتحاد کی کمزوری، امن استحکام کی ناگہانی صورتحال، سیاسی و معاشی مصیبتوں کا سامنا، فرقہ واریت کا فروغ، شرح خواندگی میں کمی شامل ہے جبکہ بیرونی مسائل جو سرفہرست ہے ان میں مغربی تہذیبوں کے مسلم ممالک پر اثرات اسلاموفوبیا، دہشتگردی، اسلامی روایات کا مذاق بنانا اور مسلمانوں کا ایک پلیٹ فارم پر متحد نہ ہونا ان کا شمار بیرونی مسائل میں ہوتا ہے اللہ نے جو وسائل عطا کیے ہیں اگر مسلمان ان سے استفادہ حاصل کرے اور اللہ کے احکامات کی پیروی کرے تو ان تمام مسائل جو کہ آجکل کے مسلمانوں کو جن کا سامنا ہے ان سے چھٹکارا پایا جاسکتا ہے

اُمتِ مسلمہ کے اندرونی مسائل:

اُمتِ مسلمہ کو درج ذیل اندرونی مسائل درپیش ہیں:

i. امن استحکام کا مسئلہ:

اس دور میں اُمتِ مسلمہ امن و استحکام کے مسئلہ سے دوچار ہے۔ اس کی بڑی وجہ جرائم میں اضافہ مثلاً قتل و غارت، چوری، بدامنی، ناانصافی کا ہونا، دہشت گردی اور بیروزگاری میں دن بہ دن اضافہ ہیں۔ دنیا کے بہت سے مسلم ممالک جن میں عراق، افغانستان، نائیجیریا، یمن، صومالیہ شامل ہیں یہ ممالک امن استحکام کے مسئلے سے دوچار ہیں جو کہ ان ممالک کی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں اور ان مسائل میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے تمہارے اوپر سے تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر کے آپس میں لڑا دے اور تم میں بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے، دیکھیے ہم کس کس طرح آیتیں نازل/بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھ سکیں۔

ii. معیشت کی ناگہانی صورتحال:

اللہ تعالیٰ نے مسلم ممالک کو بہت سے قیمتی وسائل

عطا فرمائے۔ تاکہ مسلمان اس سے استفادہ حاصل
کرے مگر چند اسلامی ممالک کو چھوڑ کر دیکھا جائے
مخاطے جن میں پاکستان بھی شامل ہے معاشی بحران
کا شکار ہے ان ممالک میں بے روزگاری کی شرح میں
دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے جسکی وجہ سے نہ صرف
ہنرمند افراد کی کمی ہوتی ہے بلکہ عوام پیسہ کمانے کے لیے
غلط راستوں کا انتخاب کر رہے ہیں جو کہ ان ممالک
میں **اندرونی انتشار** کی بڑی وجہ ہے۔

iii انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں

مسلم ممالک میں انسانی حقوق کے حوالے سے دیکھا
جائے تو وہ ممالک جن میں جمہوریت ہے ان کے علاوہ
کچھ ممالک جن عرب ممالک مثلاً بحرین جیسے ممالک جن
میں بادشاہت کا نظام قائم ہے ان کے خلاف بات
کرنا منع ہے عدل و انصاف کا شدید فقدان ہے اس
کے علاوہ اگر دیکھا جائے تو عورتوں کے حقوق جو اللہ نے
عورت کو عطا فرمائے صرف کاغذ کی حد تک محدود ہے
وراثت میں عورتوں کو حق نہیں دیا جاتا۔ اگر پاکستان
کو دیکھا جائے تو موجودہ صورتحال کے مطابق یہاں بھی
انسانی حقوق کی پامالی کی جا رہی ہیں انسانی حقوق
انصاف کا مجموعہ ہیں جن کا ہر انسان حقدار ہے

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اور جب وہ پھر جاتا ہے تو کوشش کرتا
ہے کہ زمین میں فساد برپا کرے اور

"یعنی بادی اور نسل کو برباد کرے اور
اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا" (سورۃ البقرہ)

۷ مسلمانوں کا فرقوں میں بٹنا :

مسلمان کو اس وقت شدید ترین فرقہ واریت کا سامنا ہے مسلمان مختلف فرقوں میں بٹ چکے ہیں جن میں شیعہ بلاک اور سنی بلاک قابل ذکر ہے مسلم ممالک میں اپنے مسلک کی تنظیموں کو فنڈز فراہم کرنا اور اپنے مسلک کے لوگوں اور تنظیموں کو سپورٹ کرنا فرقہ واریت کے مسائل کو بڑھا رہا ہے۔ اسلامی تاریخ پر سرسری نظر ڈالیں تو یہ بات واضح ہوتی ہے مسلمانوں کو جب بھی شکست کا سامنا کرنا پڑا اس کی وجہ دشمنوں کی طاقت نہیں بلکہ باہمی انتشار اس کی بڑی وجہ ہے

قرآن بار بار مسلمانوں کو خبردار کرتا ہے کہ :

"تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا، جو فرقوں میں بٹ گئے تھے اور اختلاف کرنے لگے تھے اس کے بعد کہ جب ان کے پاس روشن نشانیاں آ چکی تھی"

(ال عمران : 105)

۷ شرح خواندگی میں کمی کا سامنا :

مسلمان ریاستیں اپنی معاشی اور سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے تعلیم (علم) میدان میں بہت پیچھے ہے

سائنس ٹیکنالوجی اور فنی تعلیم ان کا معیار بہتر نہیں ہے
بہت سے مسلمان ممالک جن میں شرح خواندگی بہت
زیادہ ہے کیونکہ وہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان
میں بہت پیچھے ہے جبکہ مغربی دنیا ان کا نہ صرف
تعلیمی شعبہ بلکہ ان کا ریسرچ ورک ہر میدان میں
وہ مسلمانوں سے آگے ہیں اور ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔
جب رسول اللہ ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو اللہ
نے انسان کو علم کے حصول کی ترغیب دی۔

مسلم امت کے بیرونی مسائل:

مغربی تہذیبوں کے اثرات:

مغرب اپنی تہذیب و ثقافت کو کو باقی دنیا
اور بالخصوص مسلمانوں پر نافذ کرنا چاہتا ہے۔
نہ صرف اس مقصد کو پانے کے لیے بہتر سرمایہ خرچ
کر رہا ہے بلکہ سود پر ملکی معیشت کو بہتر کرنے کے لیے
قرضے بھی فراہم کرتا ہے جبکہ سود اسلام میں حرام ہے
اس کے علاوہ سب سے نمایاں اثر فحاشی کا فروغ ان کے
لباس اور زبان کا اثر ہماری تہذیب یعنی اسلامی تہذیب
پر نمایاں نظر آ رہا ہے اس کے علاوہ سود پر بینک کاری
سسٹم کا نظام بھی مغربی طرزِ عمل کا نتیجہ ہے جس سے
معاشرہ زہر آلود ہو جاتا ہے اور مسلمان ترقی کی خاطر
اندھا دھند ان کی تقلید کر رہے ہیں اور مسلمانوں
میں نیشنلزم کا تصور عام ہیں اور ہم تعلیمی نظام میں
بھی اسلام کو چھوڑ کر مغرب کے تعلیمی نظام کو فروغ دے

ایسے ہیں

اسلامی ریاستوں کا متحد نہ ہونا :

مغربی ممالک اپنی اجارہ داری کو قائم رکھتے
کوشاں ہیں اور وہ ساری دنیا بالخصوص
مسلم ممالک میں مختلف طریقوں اور ذرائع ابلاغ
کے ذریعے مختلف ایجنسیوں کو چلا رہے ہیں اور
ٹیکنالوجی کے استعمال سے سب پر اپنا اثر رسوخ قائم
کیے ہوئے ہیں اگر مسلم ممالک سائنس اور ٹیکنالوجی
کی دوڑ میں ان سے آگے نکلتے ہیں تو ان کی اجارہ داری
کو خطرہ ہو سکتا ہے لیکن اسلامی ریاستیں آپس
میں ہی متحد نہیں ہے جیسا کہ سعودی عرب اور ایران
کا مسئلہ اسلامی ریاستوں میں ہم آہنگی کی شدید کمی
ہے جو کہ مسلم دنیا کی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے

اسلامی روایات کی تضحیک :

اسلامی روایات کی تضحیک۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ
کے خاکے بنانا اس کے علاوہ قرآن پاک کی
کرنا اس کو جلانا، اسلام کی قابل عزت شخصیات
پر فلمیں بنانا ان سب پر مسلم ممالک میں بہت
احتجاج کیا گیا مغرب کے دوہرے معیار کی وجہ
مغرب و مشرق میں ہم آہنگی اس طرح سے نہیں ہے
سوشل میڈیا پر گستاخانہ مواد اپلوڈ کرنا اس سے
نہ صرف مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں بلکہ
دنیا بھر کے مسلمان تکلیف سے دوچار ہیں
(23 June 2023) (سلوان مومیکا نامی) بدبخت نے

سویڈن میں قرآن کے اوراق کو نذر آتش کیا گیا۔ اس کے خلاف سوشل میڈیا پر اور بہت سے ممالک میں احتجاج بھی ہوئے۔ جو کہ ایک ناقابل معافی عمل ہیں۔ عورتوں کے پردہ کرنے پر بہت سے ممالک میں سخت پابندی عائد ہیں۔

اسلام و فوبیا کا بڑھتا رجحان :-

اسلام و فوبیا کا رجحان یورپ میں بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے اسلام و فوبیا سے مراد مسلمانوں سے تعصب، ڈر اور نفرت کے معنی میں لیا جاتا ہے یعنی مسلمانوں سے ڈر محسوس کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مسلمان دہشتگرد ہے یعنی دہشتگردی کو بھی مسلمانوں سے منسوب کیا جاتا ہے۔ مسلمانوں کو مغرب میں نفرت بھرے جذبات کا سامنا کرنا پڑتا ہے مغرب کے مطابق اسلام مونولیتھک مذہب ہے اسلام کے اصول بہت سخت ہے عورتوں پر ظلم ہے یعنی ان کو ان کی آزادی نہیں ہیں جس سے معاشرے کی گروتھ ترقی نہیں ہوتی۔ اسلام دہشتگردی کو سپورٹ کرتا ہے موجودہ دور میں مغرب سوشل میڈیا کے ذریعے اسلام و فوبیا کا بھرپور پرچار کرتا ہے اور اسلام و فوبیا اُمت مسلمہ کے لیے ایک بہت ہی چیلنجنگ اور اُبھرتا ہوا مسئلہ ہے

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مسائل کا حل :-

مسلم اُمت کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا:

قرآن مجید میں واضح طور پر اتحاد کے حوالے تعلیمات موجود ہیں اور اختلاف سے باز رہنے کا حکم

دیا گیا ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ :

ترجمہ: "اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو"
(آل عمران : 103)

قرآن میں اللہ فرماتا ہے کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ مسلمان دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو بغیر کسی تفریق کے سب ایک اُمت ہے اور آپس میں بھائی بھائی ہیں اسلام ہمیں اتحاد کا درس دیتا ہے مسلم ممالک اتحاد کے حوالے سے شدید بحران کا شکار ہیں ان کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کے لیے OIC اسلامی تعاون کی تنظیم بنائی گئی مسلم ممالک کو منظم کرنے کے لیے اور وہ مسلم دشمن قوتوں کو سمجھتے ہیں ان کا منظم گروپ بنایا جائے تاکہ مسلمان ایک جگہ پر متحد ہو کر اپنے مسائل پر نظر ثانی کرے۔
علامہ اقبال کے نزدیک اتحاد کی بنیاد رنگ و نسل، علاقہ نہیں بلکہ صرف اور صرف اسلام ہے۔

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی ﷺ

اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

اسلامی طرزِ معیشت کا قیام عمل میں لانا :

معیشت کے حوالے سے بہت اہم اقدامات کرنے کی ضرورت ہیں۔ مسلم ممالک خود کو سود و نقصان سے اپنے آپ کو آزاد کروائیں خود مختار پالیسیاں بنائیں مسلم ممالک آپس میں مشترکہ ملٹی نیشنل کمپنیوں کو فروغ دیں۔ آپس میں تجارتی پابندیاں کو ختم کریں۔ "سود کا مکمل خاتمہ کرے اور معیشت کا نظام زکوٰۃ مشتر پر قائم کریں" بلاسود بینکاری کو فروغ دیں

ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں باقی رہ گیا اگر تم مومن ہو اگر نہیں چھوڑتے تو تیار ہو جاؤ لڑنے کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے"

(سورۃ البقرہ : ۲:۲۷۸)

اسلام میں سود کو حرام قرار دیا گیا ہے

حدیث کے مطابق:

سود کے گناہ کے ستر درجے ہیں ان میں سے سب سے ادنیٰ درجہ وہ ایسا ہے کہ کوئی اپنی ماں سے زنا کرے

(ابن ماجہ)

سود کا نظام ختم کیا جائے تو ایک بہتر معاشی ڈھانچہ ترتیب دیا جا سکتا ہے۔

تعلیمی نظام بہتر کرنا:

مسلم معاشرے میں تعلیمی نظام کو مزید بہتر کرنے کے مشترکہ

کوشش کرنا دینیاوی تعلیم کیساتھ دینی ابتدائی تعلیم کو فروغ دینا مغربی اثرات کی روک تھام کے انسٹیٹیوٹ بنانا جو ہماری نوجوان نسل کو سیدھی راہ دکھائے مسلمانوں میں دینی و دینیاوی تعلیم حاصل کرنے کا شعور پیدا کرنا۔ علم کی اہمیت سے روشناس کروانا۔

قرآن کی روشنی میں:

رسول اللہ پر جب پہلی وحی نازل ہوئی اس میں اللہ نے انسان کو علم کے حصول کی ترغیب دی۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

"اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیے آپکا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اسے علم نہ تھا۔"

(سورۃ العلق: 5-1)

اسلامی اقدار کو فروغ دینا:

اسلامی اقدار، حسن اخلاق، عدل وانصاف کی فراہمی ان کو فروغ دینے سے نہ صرف ایک ملک بلکہ امت مسلمہ کے مسائل حل ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جھوٹ، بغض، حسد جیسی غیر اخلاقی بیماریوں کا اجتماعی طور پر خاتمہ کرنا عدل و انصاف کی فراہمی کے لیے کوشش کرنا حل کر ایسا نظام وضع کرنا جس میں تمام انسانوں کے لیے انصاف یکساں ہو

قرآن کی روشنی میں

"بے شک اللہ انصاف کرنے والوں
سے محبت کرتا ہے"

(المائدہ : ۴۲)

اسلام وفوبیا کا خاتمے کی مشترکہ کوشش کرنا :

دنیا کے تمام مسلمانوں کو مشترکہ طور اسلام وفوبیا کے خاتمے کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کی اسلامی متحدہ کونسل (OIC) اس عمل میں بہترین کردار ادا کر سکتی ہے دنیا میں کہی بھی دہشتگردی کے معاملات ہوتے ہیں تو اس کو مسلمانوں اور اسلام سے جوڑا جاتا ہے اور اس کی وجہ اسلام فوبیا ہے لیکن اسلام تو امن کا دین ہے اور امن کا پیغام دیتا ہے

قرآن کی روشنی میں :

"جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا"

(سورۃ المائدہ - 32)

خلاصہ بحث :

مسلم امہ کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے اور ان کی بہت سی وجوہات ہیں لیکن سب سے

بڑی وجہ مسلمانوں کی اسلام سے دوری ہے۔
جس کی وجہ سے مسلمانوں کو انفرادی، معاشرتی اور
انٹرنیشنل لیول پر بڑی مسائل کا سامنا ہے۔ اسلام تو
ایک مکمل دین ہے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے
اگر مسلمان اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی
بسر کریں تو دنیا کے ہر میدان میں ترقی کر سکتے
ہیں مغربی دنیا کے طریقوں سے متاثر ہو کر جیسا کہ
سودی نظام کو فروغ دینا اس کے بجائے اسلام
کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کر کے مسلمان
ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں اگر مسلمان
ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو تو مشترکہ طور پر اپنے
تمام مسائل کا حل اسلام کی روشنی میں تلاش کر
سکتے ہیں۔